سوال

(1218)فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بہن کی اپنے شوہر اور بعض دیگر رشتہ داروں کے ساتھ چپقلش رہتی تھی۔ ایک بار اس نے دل برداشتہ ہوکر خودکشی کی کوشش میں کچھ کھا لیا۔ پھر ہسپتال میں اس کا علاج ہوتا رہا۔ وفات سے چند روز پہلے اسے اندازہ ہو چلا تھا کہ یہ اس کے آخری ایام ہیں، تو وہ بہت زیادہ استغفار کرتی تھی اور ہمیں بھی یہی کہتی تھی کہ میرے لیے استغفار کریں، پھر اس کی وفات ہوگئی۔ تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کی طرف سے صدقہ وغیرہ کروں؟ اور میں نے نذر مانی ہے کہ زندگی بھر ان شاء اللہ اس کے لیے یہ کرتی رہوں گی۔ کیا میرا یہ عمل جائز ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کی بہن نے اللہ تعالیٰ سے توبہ کی ہے اور وہ اپنی خودکشی کی کوشش پر نادم رہی ہے تو امید ہے کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ توبہ انسان کے سابقہ سب گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسے کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو، جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث میں یہ آیا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبة، حدیث: 4250 والمعجم الکبیر للطبرانی: 10/160، حدیث: 10381 والسنن الکبری للبیھقی: 20347۔)

اور آپ کا اپنی بہن کے لیے دعا و استغفار اور صدقہ کرنا بہت ہی عمدہ کار خیر ہے، اس سے آپ کو اجر اور اسے فائدہ ہو گا۔ اور نیکی اور خیر کی جو نذر آپ نے مانی ہے، وہ آپ کو ضرور پوری کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نذریں وفا کرنے والوں کی بڑی مدح فرمائی ہے:

یوفون بِالنَّذرِ وَیَخافونَ یَومًا کانَ شَرُّهُ مُستَطیرًا ﴿٧﴾... سورة الدهر

''اہل ایمان اپنی نذریں پوری کرتے اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَن نَذَرَ أَن يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ)

''جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی ہو، اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے، اور جس نے نذر مانی ہو کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا تو اسے نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے۔'' (صحیح بخاري، کتاب الایمان والنذور، باب النذر فی الطاعة، حدیث: 6318، وسنن ابی داوٗد، کتاب الایمان والنذور، باب ماجاء فی النذور فی المعصیة، حدیث: 3289 وسنن الترمذي، کتاب النذور والایمان، باب من نذر ان یطیع اللہ فلیطعه، حدیث: 1526 وسنن النسائی، کتاب الایمان والنذور، باب النذر فی الطاعة، حدیث: 3806۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 861

محدث فتویٰ